# حسنِ انتقاد

تبصرہ: سید محمد ذوالکفل بخاری

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

## سفر دیدۂ نم

یہ ایک سفر نامہ ہے جو محترم صاحبزادہ طارق محمود (مدیر ہفت روزہ "لولاک" فیصل آباد) نے زیارت حرمین شریفین سے مشرف ہونے کے بعد لکھا ہے۔ مؤلف کو اعتراف ہے کہ.... "قلبی کیفیات و جذبات کو قلم بند کس قدر مشکل کام ہے، اس کا اندازہ مجھے قلم اٹھاتے وقت ہوا۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے بیسیوں سفرناموں سے رہنمائی حاصل کرنا پڑی"۔ اور مؤلف کی محنت کا حاصل، انہی کے الفاظ میں یہ ہے کہ.... "درحقیقت یہ کتاب نہیں۔ قلبی جذبات، ذہنی کیفیات، ذاتی مشاہدات اور محسوسات کا دھندلا سا خاکہ ہے"۔

صاحبزادہ طارق محمود کا سفر نامہ پڑھ کر ایک خوش گوار حیرت ہوتی ہے اور وہ یوں کہ ہمارے مذہبی حلقوں میں ادب و انشاء سے انسلاک کی جو روایات دم توڑ رہی ہیں، قرطاس و قلم سے جو فاصلے بڑھ رہے ہیں، دعوت و تبلیغ اور ابلاغ و اصلاح کے محاذوں پر روز افزوں تعداد میں داد شجاعت دینے والوں میں زبان و بیان کا شعور جس قدر زوال پذیر اور انحطاط آمادہ ہے..... اس کے پیش نظر "سفر دیدۂ نم" ایسی کاوشیں لائق تحسین و تبریک ہیں۔ مؤلف کے اسلوب نگارش پر، شورش کاشمیری کے سفرنامۂ حجاز "شب جائے کہ من بودم" کی چھاپ محسوس کی جاسکتی ہے۔ لیکن یہ چھاپ بہت گہری نہیں ہے۔ بہتر ہوتا کہ فاضل مؤلف، کتاب کے آخر میں ان سفرناموں کی فہرست بھی شامل کردیتے جن سے انہوں نے استفادہ کیا۔ باذوق اور متجسس قارئین پر بہت سی قابل مطالعہ کتابوں کے نام منکشف ہوجاتے ہیں۔ اس سے معاصر "علماء و مشائخ" میں شرح خواندگی شعر و ادب میں اضافہ بھی ہوتا۔

کتاب کی ضخامت ۱۳۶ صفحات اور قیمت ۷۵ روپے ہے۔ کتابت، طباعت اور "ظاہری سراپا" دل کش ہے۔ اسے مکتبہ ہفت روزہ "لولاک" جامع مسجد محمود، ریلوے کالونی فیصل آباد نے شائع کیا ہے۔

## مصادر شریعت اسلامیہ اور عورت کی حکمرانی:

یہ کتاب نومبر ۱۹۹۶ء میں چھپی ہے عین انہی دنوں میں، پاکستان میں عورت کی حکمرانی کا ٹاٹ لپیٹا گیا اور ٹھاٹھ ختم کیا گیا.....ع

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

مدرسہ صولتیہ، مکہ مکرمہ کے مدرس محترم مولانا سعید احمد عنایت اللہ نے اس مختصر کتاب (ضخامت: ۸۰ صفحات) میں منتخب علمی مضامین جمع کردیئے ہیں۔ مرحوم کوثر نیازی صاحب (وفات: ۱۹ مارچ ۱۹۹۴ء) نے بھی آخر عمر میں اس موضوع پر داد تحقیق و فقاہت دی تھی۔ مرحوم ایک منجھے ہوئے مقرر اور ادیب تھے۔ اس لئے انہیں بات کرنی کبھی مشکل نہ تھی۔ مولانا سعید احمد عنایت اللہ نے اس کتاب میں بطور خاص وہی مضامین جمع کئے ہیں جو کوثر